

چار لوگ، جن کی دعا رد نہیں ہوتی

<"xml encoding="UTF-8?">

چار لوگ، جن کی دعا رد نہیں ہوتی

رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم اپنی وصیت میں امام علی علیہ السلام سے فرماتے ہیں:

أَوْصَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا عَلِيُّ أَرْبَعَةً لَا تُرَدُّ لَهُمْ دَعْوَةٌ إِمَامٌ عَادِلٌ وَ وَالِدٌ لِيَوْلَدِهِ وَ الرَّجُلُ يَدْعُو لِأَخِيهِ
بِظَهْرِ الْغَيْبِ وَ الْمَظْلُومُ، يَقُولُ اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ وَ عِزَّتِي وَ جَلَالِي لَأَنْتَصِرَنَّ لَكَ وَ لَوْ بَعْدَ حِينٍ.

یا علی چار لوگوں کی دعا رد نہیں ہوتی:

1 امام عادل کی دعا

2 والد کی دعا اپنے بیٹے کی حق میں،

3 اس انسان کی دعا جو اپنے دینی بھائی کے لیے اس کی غیر موجودگی میں کرے،

4 مظلوم کی دعا

خداوند عالم اپنی ذات کی قسم کھا کر (مظلوم سے) کہتا ہے: میں تیری مدد کروں گا اگرچہ مدتوں کے بعد ہی کیوں نہ ہو۔

بحار الانوار، ج 74، ص 47